49943 ـ كثرت مشت زني ميں مبتلا شخص رمضان ميں كيا كرے؟

سوال

روزانہ مشت زني ميں مبتلا شخص رمضان المبارك ميں كيا كرے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اہل علم كے اقوال ميں سے صحيح قول يہي ہے كہ مشت زني حرام ہے، اس كي تفصيل جاننے كے ليے سوال نمبر (329) كےجواب كا مطالعہ كريں

اور رمضان المبارك كےدن كےبارہ ميں احكام معلوم كرنے كے ليے سوال نمبر (38074) كا جواب ديكھيں .

اور نوجوان شخص كواپنے اللہ سے ڈرنا چاہيے جواس كا رب ہے، اور اسے ہر اس كام سے دور رہنا چاہيے جو شہوت انگيزي كا باعث بنے چاہے وہ ديكھنے سے متعلق ہو يا سننے سے، اور اسے چاہيے كہ وہ رمضان المبارك كےمہينے سے استفادہ كرتےہوئے اپني اصلاح كرے اور اسے مہذب بنائے، رمضان كا مہينہ تقوي اور قرآن كا مہينہ ہے ، اس ليے مسلمان شخص كےشايان شان نہيں كہ وہ اس مہينہ ميں اجروثواب حاصل كرنے اور اپنے رب سے خوف كرتے ہوئے حرام كام اورشہوات كو ترك كر كے اس مہينہ سے مستفيد نہ ہو .

اللہ سبحانہ وتعالي نے حديث قدسي ميں فرمايا ہے:

(وہ اپنا كھانا پينا اور اپني شہوت صرف ميري وجہ سے ترك كرتا ہے) صحيح بخاري حديث نمبر (1894) صحيح مسلم حديث نمبر (1151)

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں :

انسان كو چاہيے كہ وہ مشت زني جيسا كام كرنے سے رك جائے اور صبر كرے اس ليے كہ ايسا كرنا حرام ہے اس كي دليل فرمان باري تعالي ہے:

(اور وہ لوگ جو اپني شرمگاہوں كي حفاظت كرتے، مگر اپني بيويوں اور ملكيت كي لونڈيوں كےيقينا يہ ملامتيوں ميں سے نہيں ، لھذا جو كوئي بھي اس كےعلاوہ چاہيں گے وہي حد سے تجاوز كرنے والےہيں)

اور اس لیے بھي کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(اےنوجوانوں کي جماعت تم میں سے جوکوئي بھي طاقت رکھتا ہے وہ شادي کرے، کیونکہ یہ نظروں کو نیچا کرنےوالي اور شرمگاہ کي حفاظت کرنے والي ہے، اور جوکوئي استطاعت نہ رکھے وہ روزے رکھے)

اور اگر مشت زني جائز ہوتي تو نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم اس کي طرف راہنمائي کرتے کیونکہ مکلف کےلیے یہ زیادہ آسان ہے، اور اس لیے بھي کہ انسان اس میں نفع پاتا ہے بخلاف روزے کے کیونکہ روزہ رکھنے میں مشقت ہے، لھذا جب رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے کي راہنمائي فرمائي تویہ بات کي دلیل ہے کہ مشت زني جائز نہیں .

دیکھیں: مجموع فتاوي الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ (19 / 189)

اور آپ کوچاہیےکہ شادي کرنے کي کوشش کریں اور اس میں جھد صرف کریں تاکہ آپ اس بري اور گندي عادت سےنجات حاصل کرسکیں، اور اس کے لیے اللہ تعالي سے دعاء کرتے ہوئے اللہ تعالي کي اطاعت وفرمانبرداري کےساتھ مدد وتعاون حاصل کریں تاکہ اللہ تعالي آپ کواس عادت کےگناہ سےنجات عطا فرمائے .

اللہ تعالي سےہماري دعاء ہےکہ وہ آپ کےدل اور اعضاء کوپاك صاف کرے اور آپ کو وہ کام کرنے کي توفیق عطا فرمائے جواسے پسند ہیں اور جن پر وہ راضي ہوتا ہے.

واللہ اعلم .